سوال نمبر 5006

منجانب محترمہ نگہت یاسمین اورکزئی ایم پی اے

کیا وزیر مال ارشاد فرمائیں گے کہ

(الف) ہزراہ موٹروے کے لئے حصول اراضی کس سال شروع ہوئی	
(ب) ضلع ہری پور ایبٹ آباد اور مانسہرہ میں ہزارہ موٹروے کے لئے حصول اراضی کس سال ہوئی اور کتنی رقم ادا کی گئی ہے ضلع وائیز الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے۔	(جواب) محکمہ مال نے ڈپٹی کمشنر ہری پور، ایبٹ آباد اور مانسہرہ سے جواب طلبی کی جس کے تفصیل درجہ ذیل ہے **(1) ضلع ہری پور** سال 2010 میں ہزراہ موٹر موٹروے کے لئے حصول اراضی شروع ہوئے تھی اب تک 1917.93 ملین روپے مالکان اراضی کو ادا ہو چکے ہیں جو کے کل رقم کا 98.34 فیصد بنتا ہے۔ جہاتک تاخیر کی واجوہات ہیں ان میں زیادہ تر مالکان اراضی نابلغ ہیں اور ان کو شناختی کارڈ ابھی تک جاری نہیں ہوئی ہیں۔ باز مالکان اراضی ملک سے باہر ہے مذید بارایہ کے وراثت کے مقدمات مختلف عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔ **(2) ضلع مانسہرہ** سال 2014 میں ہزراہ موٹر موٹروے کے لئے حصول اراضی شروع ہوئے تھی جو کہ 34 مواضعات پر مشتمل ہے جن کے ایوارڈ جاری ہو چکے ہیں اب تک 3 ارب روپے مالکان اراضی کو ادا ہو چکے ہیں جو کے کل رقم کا 45 فیصد بنتا ہے۔ ادئیگی تمام مواضعات میں روزانہ کی بنیاد پر جاری ہیں۔ **(3) ضلع ایبٹ آباد** سال 1914 میں ہزارہ موٹروے کیلئے حصولی اراضی شروع ہوئی تھی جو کہ 23 مواضعات پر مشتمل ہیں جن کا اوارڈ ہو چکا ہے جو کہ 6 billion روپے پر مختص ہے جس میں 85% ادائیگی مالکان اراضی کو ہو چکی ہے جبکہ باقی ماندہ 15% کی ادائیگی کرنی ہے مالکان کو ادئیگی اروزانہ کی بنیاد پر شروع ہے اور اس میں کسی قسم کی تاخیر نہیں ہیں۔
(ج) کتنی رقم واجب ادا ہے نیز اس کی تاخیر کی وجوہات بتائی جائے۔	تفصیل اوپر بیان کی گئی ہیں۔